45676 ـ قسم كا تفصيلى كفاره كيا ہے ؟

سوال

گزارش ہے كہ قسم كا كفاره تفصيل كے ساتھ بيان كريں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الله سبحانه وتعالى نے قسم كا كفاره بيان كرتے ہوئے فرمايا ہے:

الله تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذه نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذه فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفاره دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وه تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفاره ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح الله تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدة (89).

انسان كو تين چيزوں ميں اختيار حاصل ہے:

1 ـ دس مسكينوں كو اوسط درجے كا كھانا دينا جو وه اپنے اہل و عيال كو كھلاتا ہے، لہذا ہر مسكين كو نصف صاع علاقے كے غالب خوراك مثلا چاول گندم وغيره ادا كرے، اس كى مقدار تقريبا ڈيڑھ كلو بنتى ہے، مثلا اگر ان كى عادت چاول كھانے كى ہے اور اس كے ساتھ سالن جسے بہت سے علاقوں ميں پلاؤ كہا جاتا ہے، تو چاولوں كے ساتھ سالن اور گوشت بھى دينا ضرورى ہے، اور اگر وه دوپہر يا رات كے كھانے ميں دس مسكين جمع كر لے تو كافى ہيں.

2 ـ دس مسكينوں كو لباس دينا: ہر مسكين كو وه لباس دے جس ميں نماز ادا كى جا سكتى ہو، لہذا مرد كو شلوار قميص، يا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے كے چادر، اور عورت كو شلوار قميص اور دوپٹہ.

3 ـ ايك مومن غلام آزاد كرنا.

جو شخص ان تين اشياء ميں سے كوئى نہ پائے تو وه تين يوم كے مسلسل روزے ركھے.

اور جمہور علماء كے ہاں نقدى كى صورت ميں كفاره ادا نہيں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں:

" کفارہ ميں غلہ اور لباس کی قيمت ادا کرنے سے کفارہ ادا نہيں ہو گا کيونکہ اللہ تعالی نے غلہ ذکر کيا ہے، لہذا اس کے بغير کفارہ ادا نہيں ہو گا، اور اس ليے بھی کہ اللہ تعالی نے ان تين اشياء کے مابين اختيار ديا ہے اور اگر قيمت ادا کرنی جائز ہوتی تو پھر ان تين اشياء ميں اختيار منحصر نہ ہوتا.... " اھـ

ديکھيں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (11 / 256).

اور شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں:

(کہ کفارہ غلہ ہونا چاہيے نہ کہ نقدی، کيونکہ قرآن مجيد اور سنت مطہرہ ميں تو يہی آيا ہے، اس ميں علاقے کی غذانصف صاع دينا واجب ہے، وہ کھجور ہو يا گندم، يا کوئی اور چيز ، اور اس کی مقدار تقريبا ڈيڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر آپ انہيں دوپہر يا رات کا کھانا کھلا ديں يا انہيں وہ لباس دے ديں جو نماز ادا کرنے کے ليے کافی ہو تو کفائت کر جائے گا، اور وہ لباس شلوار قميص، يا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے والی چادر ہے) انتہی.

منقول از فتاوی اسلاميۃ (3 / 48).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں:

اگرانسان نہ تو غلام پائے،اور نہ ہی لباس اور غلہ تو وہ تين يوم کے روزے رکھے، اور يہ روزے مسلسل ہونگےان ميں کوئی دن روزہ نہيں چھوڑے گا. اھـ

ديکھيں: فتاوی منار الاسلام (3 / 667).

واللہ اعلم .